اردو کی چند کلاسیکی مثنویاں

مرتبہ
ڈاکٹر معزّہ قاضی

© معزہ ابراھیم قاضی

ISBN: 978-81-929211-4-3

نام کتاب : اردو کی چند کلاسیکی مثنویاں

مرتبہ : ڈاکٹر معزہ قاضی

تعداد : ۵۰۰

صفحات : ۱۸۸

قیمت : ۱۷۵/روپے

اشاعت ثانی : اگست ۲۰۱۶ء

کمپوزنگ : کامران پبلی کیشنز، ممبئی

ناشر : ڈاکٹر معزہ قاضی

زیر اہتمام : شعبۂ اردو، ممبئی یونیورسٹی، ممبئی

ملنے کے پتے :

مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، دہلی، علی گڑھ اور پرنس بلڈنگ، ابراہیم رحمت
روڈ، ممبئی-۳

سیفی بک ایجنسی، امین بلڈنگ، ابراہیم رحمت اللہ روڈ، ممبئی-۳

۳-الہلال، باندرہ ریکلے میشن، باندرہ (ویسٹ)، ممبئی-۵۰

du Ki Chand Classiki Masnavian

: Dr. Muizza Kazi

. : 500, 2nd Edition : August, 2016

ce : Rs. 175/-

ailable at : Maktaba Jamia Ltd., Delhi, Aligarh & Princess Bldg., E.
Road, Mumbai 400 003.

ifee Book Agency, Amin Bldg., E. R. Road, Mumbai - 400 003.

so at :

Al-Hilal, Bandra Reclamation, Bandra, Mumbai - 400 050

ublished by : Dr. Muizza Kazi

فہرست

•ابتدائیہ	ڈاکٹر معزہ قاضی	۹

مضامین

•قطب مشتری۔ایک مطالعہ	پروفیسر خان رشید	۱۱
•قطب مشتری	پروفیسر نورالدین سعید	۴۶
•غواصیؔ/سیف الملوک وبدیع الجمال	پروفیسر فاطمہ بیگم	۸۹
•ابن نشاطیؔ اور پھول بن	پروفیسر محمد انورالدین	۱۰۲
•مثنوی بہرام وگل اندام: طبعیؔ	ڈاکٹر معزہ قاضی	۱۲۰
•نصرتیؔ۔علی نامہ	ڈاکٹر جمال رضوی	۱۲۷
•میر حسنؔ اور مثنوی سحرالبیان	ڈاکٹر مسرت جہاں	۱۴۵
•دیا شنکر نسیمؔ اور مثنوی گلزارِ نسیم	ڈاکٹر مسرت جہاں	۱۷۰

دیا شنکر نسیم اور مثنوی گلزار نسیم

ڈاکٹر مسرت جہاں
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

میر حسن دہلوی کی ''سحر البیان'' اور دیا شنکر نسیم کی ''گلزار نسیم'' اردو کی سب سے اہم مثنویوں میں شمار کی جاتی ہیں۔ پنڈت دیا شنکر نسیم (1812 - 1844) (بحوالہ این سی ای آر ٹی۔ اردو کی نئی کتاب 'نویں جماعت' ص233 سنہ اشاعت اپریل1990) کی معروف تصنیف' گلزار نسیم اپنے رنگ کی منفرد مثنوی ہے جس کی اہم خصوصیات تشبیہہ واستعارہ کا خوب صورت و برمحل استعمال اور اس کا ایجاز واختصار ہے۔ اردو شاعری میں نسیم کا درجہ کافی بلند ہے اور ان کی یہ مقبولیت ''گلزار نسیم'' کی وجہ سے ہے جسے انہوں نے محض 26 سال کی عمر میں 1838ء میں قلم بند کیا۔1844ء میں نسیم کی زندگی میں ہی اس مثنوی کی اشاعت عمل میں آئی۔ اس کی شہرت و مقبولیت کی جھلک نسیم نے بھی دیکھی لیکن کچھ ہی عرصے بعد ان کا انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد مثنوی کے کئی ایڈیشنس منظر عام پر آچکے ہیں۔ یہ مثنوی طبع زاد نہیں ہے۔ نسیم نے خود ہی کہا ہے:

افسانہ گل بکاؤلی کا — افسوں ہے بہار عاشقی کا
ہر چند سنا گیا ہے اس کو — اردو کی زبان میں سخن گو
وہ نثر ہے' داد نظم دوں میں — اس مے کو دو آتشہ کروں میں